

## کتابِ دانیال - نمبر بتیس

شیروں سے فریب تک: دانیال باب 6 اور آخری زمانے کی پیشگوئی کا تفصیلی جائزہ

Jeff Pippenger

2023-12-27

دانیال کا چھٹا باب، دانیال کے پہلے چھ ابواب میں تیسری لکیرے، جو براہ راست اتوار کے قانون کے بحران کی ایک مثال پیش کرتا ہے۔ تیسرے باب میں نبوکد نصر کی سنہری مورت اور تین وفادار اُس علم کی نمائندگی کرتے ہیں جو بلند کیا جاتا ہے، اور ساری دنیا اسے دیکھتی ہے۔

تب نبوکد نصر بادشاہ نے یہ پیغام بھیجا کہ شہزادوں، گورنروں اور سرداروں، قاضیوں، خزانہ داروں، مشیروں، مجسٹریٹوں اور تمام صوبوں کے حکمرانوں کو جمع کیا جائے کہ وہ اُس مورت کے افتتاح میں حاضر ہوں جسے نبوکد نصر بادشاہ نے کھڑا کیا تھا۔ دانی ایل ۲:۳۔

باب تین میں، تین صالحین نے سجدہ کرنے سے انکار کیا، اور اُن کے اس عمل کے نتیجے میں اُن پر آگ کی بھٹی کی ایذا رسانی آئی؛ جبکہ باب چھ میں دانی ایل دن میں تین بار سجدہ کرتا ہے، اور اس کے اس عمل کے نتیجے میں اُس پر شیروں کی ماند کی ایذا رسانی آئی۔ سطر پر سطر، یہ دونوں اتوار کے قانون کی ایذا رسانی کو عبادت کے فیصلے کے طور پر پیش کرتے ہیں، جو دونوں صورتوں میں وفاداروں کی طرف سے پہلے ہی طے کیا جا چکا ہے۔ جن کی نمائندگی تین اور ایک کے امتزاج سے ہوتی ہے—جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی علامت ہے—وہ ایذا رسانی کی ہلچل آنے سے پہلے ہی سچائی پر قائم ہو چکے ہیں۔

فرشتہ نے کہا، 'اپنے آپ کا انکار کرو؛ تمہیں تیزی سے قدم بڑھانا ہوگا۔' ہم میں سے بعض کو سچائی حاصل کرنے اور قدم بہ قدم آگے بڑھنے کے لیے وقت ملا ہے، اور ہر قدم جو ہم نے اٹھایا اس نے ہمیں اگلا قدم اٹھانے کی قوت دی ہے۔ لیکن اب وقت تقریباً ختم ہو چکا ہے، اور جو کچھ ہم برسوں سے سیکھتے رہے ہیں، انہیں چند مہینوں میں سیکھنا ہوگا۔ انہیں بہت کچھ ترک کرنا ہوگا اور بہت کچھ دوبارہ سیکھنا ہوگا۔ جو لوگ، جب فرمان جاری ہوگا، حیوان کی مہر اور اس کی شبیہ قبول نہیں کریں گے، انہیں ابھی یہ فیصلہ کر لینا چاہیے کہ ہرگز نہیں، ہم حیوان کے قائم کردہ دستور کو خاطر میں نہ لائیں گے۔ ابتدائی تحریریں، 68۔

پانچویں باب میں، اتوار کا قانون زمین کے درندے کے خاتمے اور اُس فیصلے کو بیان کرتا ہے جو دیوار کے راستے اندر آنے والے دشمنوں نے لے کر آئے تھے۔

اسی رات کلدانیوں کا بادشاہ بلشضر قتل کیا گیا۔ اور داریوس مادی نے سلطنت لے لی، جب وہ تقریباً باسٹھ برس کا تھا۔ دانی ایل 5:30، 31۔

چھٹے باب میں، خدا کے لوگوں کی مہر بندی کی نشاندہی کی گئی ہے، جس کی نمائندگی شیروں کی ماند پر بادشاہ کی مہر لگائے جانے سے ہوتی ہے۔

اور ایک پتھر لایا گیا اور گڑھے کے منہ پر رکھ دیا گیا؛ اور بادشاہ نے اسے اپنی مہر اور اپنے سرداروں کی مہر سے مہر لگا دی، تاکہ دانی ایل کے بارے میں ارادہ تبدیل نہ کیا جائے۔ دانی ایل 6:17۔

تینوں سطور مل کر اس علم کے اوصاف کی تشکیل میں حصہ لیتی ہیں جو مکاشفہ کے گیارہویں باب میں بڑے زلزلے کی گھڑی کے دوران بادل میں بلند کیا جاتا ہے۔

اور انہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو ان سے کہتی تھی، یہاں اوپر آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے، اور ان کے دشمنوں نے انہیں دیکھا۔ اور اسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا، اور شہر کا دسواں حصہ گر پڑا، اور اس زلزلے میں آدمیوں میں سے سات ہزار ہلاک ہوئے، اور باقیوں نے ڈر کر آسمان کے خدا کو جلال دیا۔ مکاشفہ 11:12، 13۔

دانی ایل کا چھٹا باب خدا کے لوگوں کی مہر بندی کی نشان دہی کرتا ہے، تاہم یہ زیادہ خاص طور پر اُن "صدور، گورنروں اور شہزادوں، مشیروں اور سالاروں" کے گٹھ جوڑ کی سزا کو زیر بحث لاتا ہے جنہوں نے بادشاہ کو دھوکہ دے کر دانی ایل کو قتل کرنے پر آمادہ کیا۔ بادشاہ کو دھوکے میں رکھنا (جو ریاست کی علامت ہے) ایک اہم نبوی موضوع ہے جس میں متعدد نبوی شہادتیں شامل ہیں۔ باب سوم کے نبوکدنصر یا باب پنجم کے بلشاصر کے برعکس، جو بحران آ جانے تک دانی ایل اور تین گواہوں سے بے خبر رہے، بحران سے پہلے ہی دانی ایل کے لیے داریوش کی "ترجیح" اتوار کے قانون کے بحران کے لیے ایک مختلف صورتِ حال کی نشاندہی کرتی ہے۔

دانی ایل کو دیگر دو صدور پر 'ترجیح' دی گئی تھی، اور تینوں صدور ایک سو بیس شہزادوں پر مقرر تھے۔ دانی ایل کا بنیادی تقابل صدور اور شہزادوں کے ساتھ ہے، اور اسے ان دو پر ترجیح دی گئی ہے جو دھوکے پر مبنی ایک گٹھ جوڑ بناتے ہیں جس کی نمائندگی عدد پانچ سے ہوتی ہے (پانچ احمق کنواریاں)۔

داریس کو یہ پسند آیا کہ وہ سلطنت پر ایک سو بیس حاکم مقرر کرے جو ساری سلطنت پر ہوں؛ اور ان کے اوپر تین صدر مقرر کیے، جن میں دانی ایل اول تھا، تاکہ حاکم اُن کو حساب دیں اور بادشاہ کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ پھر یہ دانی ایل صدران اور حاکم سب سے بڑھ کر ممتاز ٹھہرا، کیونکہ اُس میں ایک اعلیٰ روح تھی؛ اور بادشاہ نے سوچا کہ اسے تمام مملکت پر مقرر کرے۔ تب صدران اور حاکم نے مملکت کے بارے میں دانی ایل کے خلاف کوئی موقع تلاش کرنا چاہا، لیکن انہیں نہ کوئی موقع ملا نہ قصور؛ کیونکہ وہ وفادار تھا، اور اُس میں نہ کوئی غلطی پائی گئی نہ خطا۔ تب ان آدمیوں نے کہا، ہمیں اس دانی ایل کے خلاف کوئی موقع نہ ملے گا، سوا اس کے کہ ہم اُس کے خدا کی شریعت کے بارے میں اس کے خلاف کچھ پائیں۔ دانی ایل 6:1-5

داریس کو اس دھوکے کی وضاحت کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے جو بادشاہ کے خلاف کیا جاتا ہے، جو دنیا کے اختتام پر دس بادشاہوں (اقوام متحدہ) کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ دھوکہ اُس نفرت میں اضافہ کرتا ہے جس کا اظہار دس بادشاہ (اقوام متحدہ) فاحشہ (پاپائیت) کے خلاف کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں وہ اسے "اجاڑ اور ننگا" کر دیتے ہیں، اور "اس کا گوشت کھاتے ہیں، اور اسے آگ میں جلا دیتے ہیں"۔

اور وہ دس سینگ جو تونے حیوان پر دیکھے تھے، وہ اس فاحشہ سے نفرت کریں گے، اور اسے اجاڑ دیں گے اور ننگی کر دیں گے، اور اس کا گوشت کھا جائیں گے اور اسے آگ سے جلا دیں گے۔ کیونکہ خدا نے اپنی مرضی پوری کرنے کے لیے یہ بات ان کے دلوں میں ڈال دی ہے کہ وہ ایک رائے ہوں اور اپنی بادشاہی حیوان کو دے دیں، یہاں تک کہ خدا کی باتیں پوری ہو جائیں۔ اور جو عورت تونے دیکھی وہ وہی بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے۔ مکاشفہ 17:16-18۔

اقوام متحدہ (ساتویں سلطنت) پاپائیت کو تباہ کر دے گی، اگرچہ وہ ابھی ابھی اسے اپنی سلطنت دے چکے ہوں گے، کیونکہ ان کی حکومت "مختصر مدت" کے لیے ہے۔

اور سات بادشاہ ہیں: پانچ گر چکے ہیں، ایک موجود ہے، اور دوسرا ابھی تک آیا نہیں؛ اور جب وہ آئے گا تو اسے تھوڑی مدت تک قائم رہنا ہوگا۔ مکاشفہ 17:10۔

جب اتوار کا قانون نافذ ہوگا، تو بائبل کی پیشگوئی کی چھٹی بادشاہی، یعنی مکاشفہ باب تیرہ کا زمین کا درندہ (ریاستہائے متحدہ امریکہ)، ابھی ابھی اپنی ستر علامتی برسوں کی حکمرانی ختم کر چکا ہوگا، جن کے دوران بائبل کی پیشگوئی کی پانچویں بادشاہی، یعنی مکاشفہ باب تیرہ کا سمندر کا

درندہ (پاپائیت)، اشعیا باب تیئیس کے ان ستر علامتی برسوں کے لیے بھلا دی گئی تھی۔

اور اُس دن یوں ہوگا کہ صور ستر برس تک فراموش کر دیا جائے گا، ایک بادشاہ کے ایام کے مطابق؛ ستر برس کے اختتام پر صور ایک فاحشہ کی مانند گائے گا۔ بریط لے، شہر میں پھرتی پھر، اے فراموش کر دی گئی فاحشہ؛ شیریں نغمگی پیدا کر، بہت سے گیت گا، تاکہ تجھے یاد کیا جائے۔ اور ستر برس کے اختتام کے بعد یوں ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لے گا، اور وہ اپنی اجرت کی طرف پھرے گی، اور روئے زمین پر عالم کی سب مملکتوں کے ساتھ بدکاری کرے گی۔ یسعیاہ 17-23:15۔

اتوار کے قانون کے موقع پر بائبل پيشگوئی کی ساتویں بادشاہت، یعنی دس بادشاہ (اقوام متحدہ)، حکمرانی شروع کرتی ہے، مگر صرف مختصر عرصے کے لیے؛ کیونکہ دس بادشاہوں میں سے سربراہ بادشاہ پھر یہ کام شروع کرتا ہے کہ پوری دنیا کو حیوان کے ڈھانچے کے تحت صف آرا ہونے پر مجبور کرے، جو کلیسا اور ریاست کا امتزاج ہے، اور جس کی علامت 'حیوان کی صورت' ہے۔

اور میں نے ایک اور درندہ زمین سے ابھرتا دیکھا؛ اس کے دو سینگ برہ کے مانند تھے اور وہ اژدہا کی طرح بولتا تھا۔ اور وہ پہلے درندے کے سامنے اس کی ساری قدرت کو بروئے کار لاتا ہے اور زمین اور اس کے باشندوں کو اس پہلے درندے کی عبادت کراتا ہے جس کے جان لیوا زخم کو شفا ملی تھی۔ اور وہ بڑے بڑے عجائب کرتا ہے، یہاں تک کہ آدمیوں کے دیکھتے دیکھتے آسمان سے آگ کو زمین پر اتارتا ہے، اور ان معجزوں کے سبب سے جنہیں درندے کے سامنے کرنے کا اسے اختیار دیا گیا تھا، وہ زمین کے رینے والوں کو دھوکا دیتا ہے؛ اور زمین کے رینے والوں سے کہتا ہے کہ وہ اس درندے کی ایک مورت بنائیں جسے تلوار سے زخم لگا تھا اور وہ زندہ رہا۔ مکاشفہ 14-13:11۔

زمین کے حیوان (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) کی رمزیت کا ایک بنیادی عنصر اس کا بولنا ہے؛ وہ برہ کی مانند آغاز کرتا ہے اور انجام پر اژدہا کی مانند بولتا ہے۔ نبوتی زبان میں "بولنا" قانون ساز اور عدالتی حکام کے ایک اقدام کی نشاندہی کرتا ہے۔

"قوم کا بولنا اس کی قانون ساز اور عدالتی اتھارٹیوں کے عمل سے ظاہر ہوتا ہے۔" The Great Controversy, 443

جب ریاست ہائے متحدہ نے پہلی بار برہ کی مانند زبان کھولی، تو اس نے ریاست ہائے متحدہ کا آئین وضع کیا، اور یوں پاپائیت اور یورپ کے بادشاہوں کے ظلم و ستم سے فرار ہونے والوں کے لیے پناہ کی سرزمین قائم کی۔

اور زمین نے عورت کی مدد کی، اور زمین نے اپنا منہ کھولا، اور اس سیلاب کو نگل لیا جو اژدہا نے اپنے منہ سے نکالا تھا۔ مکاشفہ 12:16

ستر علامتی برسوں کے اختتام پر، زمینی درندہ دوبارہ بولتا ہے، مگر اس بار اژدے کی مانند، جب وہ اتوار کی عبادت نافذ کرتا ہے، جو پاپائیت کی علامت ہے۔ جب پاپائیت کی علامت نافذ کی جاتی ہے، تو پاپائیت یاد کی جاتی ہے، اور وہ اس وقت یاد کی جاتی ہے جب اس حکم کی پاسداری کو، جسے کبھی فراموش کرنا تھا، غیر قانونی قرار دے دیا جاتا ہے۔

سبت کے دن کو یاد رکھ کہ اسے مقدس رکھنا۔ چھ دن تو محنت کرے گا اور اپنا سب کام کرے گا، لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے۔ اس میں تو کوئی کام نہ کرے گا، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری کنیز، نہ تیرا مویشی، نہ وہ پردیسی جو تیرے دروازوں کے اندر ہے۔ کیونکہ چھ دن میں خداوند نے آسمان و زمین، سمندر اور جو کچھ ان میں ہے، بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا؛ اسی لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا۔ خروج 20:8-11۔

قومی ارتداد کے پیچھے پیچھے قومی بربادی آتی ہے، اور وہ تین طاقتیں جو دنیا کو آزماگیڈن کی طرف لے جاتی ہیں، متحد ہو جاتی ہیں۔

"خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے قیام کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعہ ہماری قوم اپنے آپ کو راست بازی سے مکمل طور پر منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ اس خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گی، جب وہ اس کھائی کے پار پہنچ کر روحانیت کے ساتھ مصافحہ کرے گی، جب اس سے گونہ اتحاد کے اثر کے تحت ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کے طور پر اپنے دستور کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے فروغ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان لیں گے کہ شیطان کی حیرت انگیز کاریگری کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔" ٹیسٹیمونین، جلد 5، 451۔

جب "پروٹسٹنٹ ازم" (ریاستہائے متحدہ امریکہ)، "رومی طاقت" (ویٹیکن) اور "اسپرینچولزم" (اقوام متحدہ) اتوار کے قانون کے موقع پر آپس میں ہاتھ ملا لیتے ہیں، تو وہ دنیا کو ہرمجدون کی طرف لے جانا شروع کر دیتے ہیں، جس کی نمائندگی یوں کی جاتی ہے کہ پہلے دنیا کو ایک عالمی حکومت کی اتھارٹی قبول کرنے پر مجبور کیا جائے جو کلیسا اور ریاست پر مشتمل ہو، اور اس تعلق کی باگ ڈور کلیسا کے ہاتھ میں ہو۔ زمین کے درندے کی طرف سے برتے جانے والے معجزات کی طاقت نہ صرف صور کی فاحشہ اور زمین کے بادشاہوں کے درمیان بدکاری کا سبب بنتی ہے، بلکہ درندے کی عالمگیر شبیہ کے "بولنے" کو نافذ بھی کرتی ہے۔ نبوی تعریف کے مطابق اس کا مطلب ہے کہ ایک عالمی حکومت کے پاس ایک قانون ساز ادارہ (جو نیویارک میں واقع ہو) اور ایک عدالتی ادارہ (جو دی ہیگ میں واقع ہو) ہونا چاہیے۔

اور وہ اُن معجزات کے وسیلے سے، جنہیں وہ درندہ کے سامنے کرنے کا اختیار رکھتا تھا، زمین پر بسنے والوں کو دھوکہ دیتا ہے؛ اور زمین پر بسنے والوں سے کہتا ہے کہ وہ اس درندہ کی مورت بنائیں جسے تلوار کا زخم لگا تھا، مگر وہ زندہ ہو گیا۔ اور اسے یہ قدرت دی گئی کہ وہ درندہ کی مورت کو جان بخشیے، تاکہ درندہ کی مورت بول بھی سکے اور یہ بھی کرائے کہ جتنے لوگ درندہ کی مورت کی عبادت نہ کریں وہ قتل کیے جائیں۔ اور وہ سب کو، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام، اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ اپنے دائیں ہاتھ پر یا اپنی پیشانیوں پر ایک نشان لیں؛ اور یہ کہ کوئی شخص خرید و فروخت نہ کر سکے سوئے اس کے پاس وہ نشان ہو، یا درندہ کا نام، یا اس کے نام کا عدد۔ یہاں حکمت ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ درندہ کا عدد گنے، کیونکہ وہ ایک انسان کا عدد ہے؛ اور اس کا عدد چھ سو چھاسٹھ ہے۔ مکاشفہ 13:14-18۔

زمین کا درندہ (ریاستہائے متحدہ) پوری دنیا کو دھوکے میں ڈال کر درندہ کی ایک عالمی شبیہ قبول کروا دے گا، وہی شبیہ جو ریاستہائے متحدہ نے اتوار کے قانون کی راہ ہموار کرتے ہوئے اور بالآخر اسے نافذ کر کے تشکیل دی تھی۔ وہ پھر واحد عالمی حکومت کو یہ اختیار دے گا کہ وہ اپنے قوانین موت کی سزا اور/یا معاشی سزاؤں کی دھمکی کے ساتھ نافذ کرے۔ بادشاہ داریوس کا دھوکہ، اس فریب سلاطین کی علامت ہے جس کی نبوت میں بار بار نشاندہی کی گئی ہے، کیونکہ جب زمین کا درندہ دنیا کو واحد عالمی حکومت قبول کرنے پر مجبور کرنا شروع کرے گا، تو دنیا سے یہ بندوبست منوانے کے لیے جو دلیل پیش کی جائے گی وہ یہ ہوگی کہ جس طاقت نے قوموں کو غضبناک کیا ہے (اسلام)، اس کا مقابلہ ایک عالمگیر جنگ کے ذریعے کرنا لازم ہے۔

ریاست ہائے متحدہ پاپائی اختیار کی علامت نافذ کرتی ہے، کیونکہ خدا کے فیصلوں نے ریاست ہائے متحدہ میں ایسا بحران پیدا کر دیا تھا جو اتوار کے قانون تک جا پہنچا، یہاں تک کہ یہ حل پیش کیا گیا کہ کیتھولک مذہب کے خدا کی طرف لوٹ کر بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ تاہم اتوار کے قانون کے وقت، وہ دشمن جو کمزور دیوار کے نیچے سے دیے پاؤں گھس آیا تھا، قومی تباہی کا فیصلہ لے آتا ہے۔

اور پھر بڑا فریب کار لوگوں کو اس پر آمادہ کرے گا کہ وہ سمجھیں کہ جو خدا کی خدمت کرتے ہیں، یہی ان آفتوں کا سبب ہیں۔ وہ طبقہ جس نے آسمان کی ناراضی بھڑکائی ہے، اپنی تمام مصیبتوں کا الزام ان پر رکھے گا جن کی خدا کے احکام کی اطاعت خطاکاروں کے لیے مسلسل ملامت ہے۔ یہ اعلان کیا جائے گا کہ لوگ اتوار کے سبت کی خلاف ورزی کر کے خدا کو ناراض کر رہے ہیں؛ کہ اسی گناہ نے وہ آفتیں لائی ہیں جو اس وقت تک نہیں تھمیں گی جب تک اتوار کی پابندی سختی سے نافذ نہ کی جائے؛ اور یہ کہ جو لوگ چوتھے حکم کے تقاضوں کو پیش کرتے ہیں، اس طرح اتوار کی حرمت کو زائل کرتے ہوئے، وہ قوم کے لیے مصیبت کھڑی کرنے والے ہیں، جو ان کی الہی عنایت اور دنیاوی خوشحالی کی بحالی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ یوں خدا کے خادم کے خلاف قدیم زمانے میں جو الزام لگایا گیا تھا وہ پھر دہرایا جائے گا، اور اتنی ہی مضبوط بنیادوں پر: 'اور ایسا ہوا کہ جب اخاب نے ایلیا کو دیکھا تو اخاب نے اس سے کہا، کیا تو ہی ہے جو اسرائیل کو مصیبت میں ڈالتا ہے؟ اور اس نے جواب دیا، میں نے اسرائیل کو مصیبت میں نہیں ڈالا، بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانہ، اس لیے کہ تم نے خداوند کے احکام کو ترک کیا ہے اور تو بعلوں کے پیچھے چل پڑا ہے۔' 1 سلاطین 18:17، 18۔ جب لوگوں کا غضب جھوٹے الزامات سے بھڑکایا جائے گا، تو وہ خدا کے سفیروں کے ساتھ بہت حد تک وہی روش اختیار کریں گے جو مرتد اسرائیل نے ایلیا کے ساتھ اختیار کی تھی۔ عظیم کشمکش، 590۔

کتاب مکاشفہ کے باب گیارہ کے "بڑے زلزلے" کی "ساعت" میں، اسلام کی "تیسری وائے"—جو ساتواں نرسنگا بھی ہے—تب بجایا جاتا ہے، اور اس سے قومیں غضبناک ہو جائیں گی۔ قوموں کا اسلام کے خلاف یہ غضب اس غرض سے استعمال کیا جائے گا کہ دنیا کو دھوکے سے اسی کھوکھلے وعدے کو قبول کرا لیا جائے جو ابھی ابھی زمین کے حیوان کے لیے ناکام ہو چکا تھا۔ وہ کھوکھلا وعدہ یہ ہوگا کہ کیتھولک کلیسا کے اختیار کے آگے، جس کی نمائندگی پاپائی اختیار کی علامت کرتی ہے، سر تسلیم خم کرنے سے خدا کے بڑھتے ہوئے عذاب تھم جائیں گے۔ یہ وعدہ، جو پہلے ہی ریاست ہائے متحدہ کے لیے اثر ثابت ہو چکا ہوگا، پھر سراسیمہ دنیا کے سامنے ایک وعدے کے طور پر پیش کیا جائے گا۔

اس پر اصرار کیا جائے گا کہ اگر دنیا کی قومیں بس اتفاق کر لیں اور اسلام کے باعث برپا ہونے والی جنگ و جدل سے نمٹنے کے لیے واحد عالمی حکومت کے قیام کی اجازت دے دیں، تو استحکام لوٹ آئے گا۔ اسلام وہ قوت ہے جس کی نشان دہی کتب مقدسہ میں کی گئی ہے، جو سب انسانوں کو اسلام کے خلاف اکٹھا کرتی ہے، مگر یہ اکٹھا ہونا بادشاہوں کا حتمی فریب ہے۔

اور خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا، دیکھ، تو حاملہ ہے، اور ایک بیٹا جنے گی، اور اُس کا نام اسمعیل رکھے گی؛ کیونکہ خداوند نے تیری مصیبت سنی ہے۔ اور وہ جنگلی انسان ہوگا؛ اُس کا ہاتھ ہر ایک کے خلاف، اور ہر ایک کا ہاتھ اُس کے خلاف ہوگا؛ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسے گا۔ پیدائش 16:11، 12۔

اسماعیل مذہب اسلام کے روحانی باپ ہیں۔ یہ درست ہے کہ محمد، بانی اسلام، تاریخ میں ساتویں صدی تک ظاہر نہیں ہوئے تھے، لیکن قدیم ظاہری لوگ وہ ہیں جنہیں خدا آخری ایام میں روحانی لوگوں کی نمائندگی کے لیے استعمال کرتا ہے۔

یوں فرماتا ہے خداوند، اسرائیل کا بادشاہ اور اس کا چھڑانے والا، رب الافواج: میں اول ہوں اور میں آخر ہوں؛ اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ اور کون ہے جو میری مانند پکارے، اور اس کا اعلان کرے، اور اسے میرے حضور مرتب کرے، جب سے میں نے قدیم لوگوں کو ٹھہرایا؟ اور جو باتیں آنے والی ہیں اور جو ہونے والی ہیں، وہ انہیں بتا دیں۔ اشعیا 44:6، 7۔

اسماعیل کے پیدا ہونے سے پہلے ہی اس کا نام رکھا جا چکا تھا اور اس کا پیغمبرانہ منصب متعین کر دیا گیا تھا۔ اس کی روحانی اولاد کے ہاتھ "ہر انسان کے خلاف ہوں گے، اور ہر انسان کا ہاتھ" "اس" کے خلاف ہوگا۔ اور ترقی پسند لبرل ازم کی احمقانہ تعلیم کے برخلاف، بائبل سکھاتی ہے کہ اسماعیل "اپنے تمام

بھائیوں کی موجودگی میں " سکونت اختیار کرے گا۔ وہ اپنے گرد و پیش کی ثقافت میں جذب نہیں ہوتے، بلکہ بہت سے اسے مذمت کرتے ہیں، اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں اور اس پر حملہ کرتے ہیں۔ روح اسماعیل یہ ہے کہ "وہ" "ایک وحشی آدمی" ہوگا۔ یہ خیال کہ اسلامی مذہب میں کوئی پرامن طبقہ موجود ہے، نہ خدا کے کلام میں اس کی تائید ملتی ہے، نہ ہی قرآن میں۔

دانی ایل کے چھٹے باب میں دو صدور اور ایک سو بیس شہزادوں کی فریب کاری اُس فریب کی نشاندہی کرتی ہے جو دس بادشاہوں پر اُس وقت ڈالا جائے گا جب انہیں یہ یقین دلایا جائے گا کہ روم کے زیرکنٹرول ایک عالمی حکومت نافذ کرنے کا مقصد اور اس کی فوری ضرورت اسلامی جنگ و جدل کے اُس بڑھتے ہوئے بحران سے نمٹنا ہے جو "تیسری ہائے" ہے۔ جب درندے کی شبیہ قائم کر دی جائے گی اور اسے "بولنے" کا اختیار دیا جائے گا، تو دنیا کو، مگر بہت دیر سے، معلوم ہوگا کہ پاپائیت کا مقصد اُن لوگوں سے نمٹنا ہے جو ساتویں دن کے سبت کو قائم رکھتے ہیں (دانی ایل)، نہ کہ اُس دشمن سے جو غیر محفوظ جنوبی دیوار سے چپکے سے اندر گھس آیا۔

"خدا کے کلام نے قریب الوقوع خطرے سے خبردار کر دیا ہے؛ اگر اس انتباہ کو نظرانداز کیا گیا، تو پروٹسٹنٹ دنیا کو روم کے حقیقی مقاصد کا علم تب ہی ہوگا جب پھندے سے نکلنے میں بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ وہ خاموشی سے قوت پکڑ رہی ہے۔ اس کی تعلیمات قانون ساز ایوانوں میں، کلیساؤں میں، اور انسانوں کے دلوں میں اپنا اثر ڈال رہی ہیں۔ وہ اپنی بلند و بالا اور عظیم و جسیم عمارتیں کھڑی کر رہی ہے، جن کے خفیہ گوشوں میں اس کی سابقہ ایذا رسانیاں دہرائی جائیں گی۔ پوشیدہ اور غیر محسوس طور پر وہ اپنی قوتوں کو مضبوط کر رہی ہے تاکہ جب وار کرنے کا وقت آئے تو اپنے مقاصد کو آگے بڑھا سکے۔ اس کی ساری خواہش یہ ہے کہ اسے برتری کا مقام ملے، اور یہ اسے پہلے ہی دیا جا رہا ہے۔ ہم جلد ہی دیکھیں گے اور محسوس کریں گے کہ رومی عنصر کا مقصد کیا ہے۔ جو کوئی خدا کے کلام پر ایمان لائے اور اس کی اطاعت کرے، وہ اسی سبب ملامت اور ایذا رسانی کا نشانہ بنے گا۔" عظیم کشمکش، 581۔

اقوام متحدہ کا وہ فریب جو پاپائیت کے ذریعے برپا کیا جاتا ہے، اور جو ان کے دلوں کے انتقام کو جنم دیتا ہے، صحائف میں بار بار دکھایا گیا ہے، اور داریس کا واقعہ اس حقیقت کی ایک نمایاں مثال ہے۔ یہ وہ فریب ہے جو پہلے ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں برپا کیا جاتا ہے اور پھر دنیا بھر میں دہرایا جاتا ہے۔ یہ حقیقت ایللیاہ اور ایزبل کے قصے میں پہچانی جاتی ہے، پھر یوحنا بپتسمہ دینے والے اور بیروڈیاس کے واقعے میں بھی، نیز مسیح کی مصلوبیت میں بھی۔ قوموں کو اسلام کے ذریعے غضبناک کرنا وہ حربہ ہے جسے پاپائی طاقت برتنی ہے، جو اسے دنیا بھر کے سبت ماننے والوں پر حملہ کرنے کے لیے برتری کا موقع فراہم کرتا ہے۔

اسلام کا پہلی بار ذکر، صحائف میں اسماعیل کے ذکر کے ساتھ ہوتا ہے، اور دنیا کے خاتمے پر اسلام کے جس کردار کی نشاندہی کی گئی ہے—یعنی دنیا کو ایک عالمگیر خوف و ہراس میں مبتلا کرنا تاکہ لوگ کسی بھی تجویز کو حل کے طور پر قبول کر لیں—وہی بات اس فریب کی تکمیل کو ممکن بناتی ہے۔ یہی فریب اقوام متحدہ (دس بادشاہ) کو خدا کی مرضی پوری کرنے اور اپنی بادشاہت (ساتویں بادشاہت) پاپائیت (درندہ) کے سپرد کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔

داریوش کے ذریعے دکھائی گئی دھوکہ دہی، اور دیگر نبوتی خطوط، میں یہ امور شامل ہیں: اسلام کا وہ کردار جو قوموں کو برانگیختہ کرتا ہے؛ وہ حتمی وجہ کہ اقوام متحدہ کے ہاتھوں پاپائیت کیوں تباہ ہوتی ہے؛ اور اسی قدر اہم طور پر، اٹھویں بادشاہی کے معیے کے گرد و پیش کے حالات کی نشاندہی—یعنی وہ جو سات میں سے ہے اور جسے جدید بابل کے سربراہ کے طور پر قائم کیا جاتا ہے۔

دانیال کا شیروں کے گڑھے میں ہونا ایک انتہائی پیچیدہ نبوتی تمثیل ہے، لیکن سمجھ صرف اسی وقت میسر آتی ہے جب 'سطر پر سطر' کے طریقہ کار کو لاگو کیا جائے۔

ہم اگلے مضمون میں دانیال کے چھٹے باب کو جاری رکھیں گے۔

"جب ہم بطور قوم یہ سمجھ لیں گے کہ یہ کتاب ہمارے لیے کیا معنی رکھتی ہے، تو ہمارے درمیان ایک عظیم روحانی بیداری نظر آئے گی۔" Testimonies to Ministers, 113.